CGEP-سٹیزن گروپ برائے الیکٹورل پراسیس

پوزیشن پیپر

مجوزہ

ضابطہ اخلاق

برائے عام انتخابات 2007/08ء

پلڈاٹ
پاکستان انسٹیٹیوٹ آف
لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ
اینڈ ٹرانسپیرنسی

ابتدائیہ

اس بارے میں عمومی اتفاقِ رائے پایا جاتا ہے کہ آنے والے عام انتخابات ملک کے مستقبل کے حوالے سے خصوصی اہمیت کے حامل ہونگے۔اس امر کو یقینی بنانے کے لئے کہ یہ انتخابات نہ صرف آزادانہ اور منصفانہ ہوں بلکہ پاکستان کے عوام کو وہ آزادانہ اور منصفانہ نظر بھی آئیں، یہ ضروری ہے کہ ان انتخابات سے متعلق تمام فریق (Stake Hdees) انتخابی عمل کے بارے میں چند بنیادی اصولوں اور ضابطوں پر شفق ہو جائیں اور ان پر سختی سے عمل کریں تا کہ آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کا مقصد حاصل کیا جا سکے۔ یہ بنیادی اصول یا ضابطہ اخلاق مختلف ممالک میں سیاسی جماعتیں رضا کارانہ طور پر طے کرتی ہیں۔ پاکستان میں انتخابی ضابطہ اخلاق کبھی بی سیاسی جماعتوں کی رضا کارانہ کوششوں سے وجود میں سنیں آیا بلکہ الیکشن کمیشن ماضی میں سیاسی جماعتوں کے برائے نام مشورے یا بغیر کسی مستودے کے یہ ضابطہ اخلاق جاری کرتا رہا ہے۔

پلڈاٹ کے زیر اہتمام پاکستان کی ممتاز شخصیات پر مشتمل سیکزن گروپ برائے الکٹیورل پراسیس (CGRP) دسمبر 2006 سے انتخابی عمل کا بغور جائزہ لے رہے ہے۔اس گروپ نے آئیندہ عام انتخابات کے تناظر میں ایک انتخابی ضابطہ اخلاق تجویز کیا ہے۔اس مجوزہ ضابطہ اخلاق میں صرف 1997 اور 200 میں الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کردہ ضابطہ اخلاق کے منتخب نقاط شامل کئے گئے ہیں بلکہ اس میں ایسی اضافی شقیں بھی شامل کی گئی ہیں جو پاکستان کے مخصوص حالات اور چیلنجوں کے تناظ میں اہمیت کی حامل ہیں اس مجوزہ ضابطہ اخلاق میں صدر مملکت کے عہدے اور کردار کو بھی شامل کیا گیا ہے۔گزشتہ انتخابی ضابطہ ہائے اخلاق میں صدر مملکت کے عہدے کو موضوع نہیں بنایا گیا تھا۔مجوزہ ضابطہ اخلاق میں مقامی حکومتوں کے بارے میں شقیں بھی شامل کی گئی ہیں کیونکہ یہ سمجھا جاتا ہے کہ مقامی حکومتیں ان انتخابات پر اثر انداز ہونے کی بے بنیاد اہلیت رکھتی ہیں۔نگران حکومت بھی ضابہ اخلاق میں زیر بحث لایا گیا ہے۔سیٹیزنز گروپ (CGEP) کا خیال ہے کہ بالغ نظر اور ترقی یافتہ جمہوری معاشروں کی طرح پاکستان میں بھی انتخابی عمل میں شریک تمام فریقوں کو رضا کارانہ طور پر ایک انتخابی ضابطہ اخلاق پر جلد از جلد مسفق ہو جانا چاہیے مجوزہ ضابطہ واخلاق کے مسودے کو سیاسی جماعتوں کو بھجوایا جا رہا ہے اور ہم توقع رکھتے ہیں کہ یہ مجوزہ مسودہ سیاسی جماعتوں کو ایک حتمی ضابطہ اخلاق کے حق وحال طے کرنے میں مدد گار ثابت ہوگا۔سکیز نز گروپ (CGEP) کے ارکان اس ضمن میں سیاسی جماعتوں اور الیکشن کمیشن کو مزید مدد فراہم کرنے اور ان کے ساتھ تبادلہ خیال کرنے کے لئے بھی تیار ہونگے۔سکیئر زگروب (CGEP) اپنی معاملات مختلف سیاسی جماعتوں کے موقف کا احترام کرتا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ یہ مجوزہ ضبابطہ اخلاق ایک مہتی اور مسفقہ ضابطہ اخلاق کے لئے ایک مفید نقطہ آغاز ثابت یہ سکتا ہے ایک حتمی اور موثر ضابطہ اخلاق سیاسی جماعتوں کے اتفاق رائے اور الیکشن کمیشن کی فعال شرکت سے ہی وجود میں آسکتا ہے۔

سکیئز زگروپ برائے الیکٹو زل پراسیس (Cihes Gourp on Ecetred Prcen CGRP) کے اراکین کے نام حسب ذیل میں خیر مین اور پلڈات کے اراکین کے علاوہ دیگر اراکین کے نام انگریزی حرفِ کے لحاظ سے درج کئے گئے ہیں

چرمین: جٹس (ریٹائرڈ) وحیدالدین سابق جج سریم کورٹ وسابق چیف جٹس سندھ ہائی کورٹ

اراکین:

جٹس (ریٹائرڈ) امیر الملک مینگل سابق چیف جٹس بلوچستان ہائی کورٹ وسابق کورنز بلوچستان

انجم نیاز کالم نگار و محترمہ کار

جناب عارف نظامی ایڈیٹر روزنامہ

لیفٹنٹ جنرل (ریٹائرڈ) اُستک درانی
سابق سربراہ ISI وملٹری انٹیلی ایجنسی
جناب غازی صلاح الدین سیاسی تجزیہ کار جیو/جنگ گروپ
جناب حمید ہارون چیف ایگزیکٹر ڈان گروپ
وصدآل پاکستان سیوزیر سوسائٹی (APN)
پروفیسر حسن عسکری رضوی سیاسی وفاعی تجزیہ کار
جناب ڈاکٹر اعجاز سفیع گیلانی چیرمین کیلپ پاکستان
جناب کاوان خان، ممتاز صحافی تجزیہ کار جنگ گروپ
جناب محمد اسلم قاصی چیف ایگزیکٹر روزنامہ کاوش KTN
جنرل (ریٹائرڈ) معین الدین حیدر
سابق کورز سندھ وسابق حقانی وزیرداخلہ
جناب مجیب الرحمٰن شامی روزنامہ پاکستان
جناب منیر ملک صدر سپریم کورٹ بار ایسوی ایشن
جٹس (ریٹائرڈ) ناصر اقبال سابق جج لاہور ہائی کورٹ
جناب شفقت محسود، سابق وفاقی وزیر سینٹر
جناب شاہد حامد سابق کورنر پنجاب
جناب سکندر سابق چیف سیکرٹری بلوچستان
جناب طلعت حسین، ڈائریکٹر حالات آج ٹیلی ویژن
جناب تسنیم نورنی سابق وفاقی سیکرٹری
احمد بلال محبوب ایزیکٹو ڈائریکٹر، پلڈاٹ
آسیہ ریاض، جائینٹ ڈائریکٹر پلڈاٹ

صدر مملکت:

(1) صدر کسی سیاسی جماعت یا گروہ کی حمایت میں ڈھکے چھپے یا صاف وصریح الفاظ میں کوئی بیان دے گا، نہ کوئی تقریر کرے گا اور نہ کسی اجلاس میں کوئی ایسی بات کرے گا، جس سے کسی فریق کی حمایت ظاہر ہوتی ہو۔ صدر آئیڈیالوجی، نسلی ولسانی تشخص یا عقیدے کی بنیاد پر کسی لابی یا گروہ کی طرف جھکاؤ کا اظہار کرے گا نہ اس کی ہمت افزائی کرے گا۔ چونکہ منصب صدارت ریاستی یکجہتی واتحاد کی علامت تصور ہوتا ہے، اس پر متمکن شخص کو کسی وقت بھی جانبداری کی اجازت نہیں دی جاسکتی، تاہم یہ شق قومی اسمبلی یا صدر کی میعاد ختم ہونے سے 6 ماہ قبل یا قومی اسمبلی کی تحلیل سے 6 ماہ پہلے نافذ العمل ہوگی۔ ان تینوں میں سے جس کی میعاد سب سے پہلے ختم ہو رہی ہوگی، اسی کی تاریخ اختتام سے 6 ماہ کی مدت کا شمار کیا جائے گا۔

(2) ملک کا قانون یہ فیصلہ کرے گا کہ کوئی جماعت، گروہ یا فرد انتخابات میں حصہ لینے کی اہلیت رکھتا ہے یا نہیں۔ صدر کوئی ایسا بیان جاری نہیں کرے گا، جو پاکستان کے کسی شہری یا جماعت کے انتخابات میں حصہ لینے کے آئینی وقانونی حق کے منافی اور اس سے متصادم ہو۔

(3) صدر کسی ایسے عوامی جلسے، ریلی یا اجتماع میں شریک نہیں ہوگا، جس کا اہتمام کسی سیاسی جماعت یا اتحاد کی طرف سے یا اس کے مفاد میں کیا گیا ہوگا۔

4- قومی اسمبلی کی مقررہ میعاد کے اختتام کم از کم چھ ماہ قبل سے یا اس کی تحلیل (دونوں میں سے جو پہلے واقع ہو) صدر عوامی خزانے سے کسی حلقے یا علاقے کیلئے کسی خصوصی یا ترجیحی پروگرام یا پیکج کا وعدہ یا اعلان نہیں کرے گا۔

مقامی حکومت:

1- الیکشن شیڈول کے اعلان کی تاریخ سے لے کر انتخابی نتائج کی تکمیل تک مقامی حکومتوں کے ناظمین اور نائب ناظمین کو غیر فعال کر دیا جائے گا۔ ناظمین اور نائب ناظمین کے غیر فعال رہنے کے دوران سول بیوروکریسی سے تعلق رکھنے والے افراد کو ایڈمنسٹریٹر مقرر کیا جائے گا۔

2- مقامی حکومتیں حسب ذیل امور کو یقینی بنائیں گی:

(i) مقامی حکومت کی ٹرانسپورٹ، مشینری اور افرادی قوت کو کسی امیدوار یا سیاسی جماعت کے مفادات کیلئے استعمال نہیں کیا جائے گا۔

(ii) سرکاری اراضی اور عمارات (دفاتر، سکول، ہسپتال اور رہائشی عمارات اور ان کے میدان، صحن اور کھلی جگہیں) کو انتخابی مہم کے مقاصد کیلئے استعمال نہیں کیا جائے گا اور انہیں کسی انتخابی دفتر کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ مزید برآں ان میں کوئی انتخابی اجتماع کرنے کی اجازت بھی نہیں ہوگی۔

(iii) مقامی حکومت کے وہ حکام جنہیں غیر فعال قرار دے دیا گیا ہو، انہیں کسی پولنگ سٹیشن میں داخل ہونے یا کسی ایسے مقام پر جانے کی اجازت نہیں ہوگی، جہاں ووٹوں کی گنتی کی جارہی ہو۔ البتہ امیدوار یا ووٹر کی حیثیت سے وہ وہاں جاسکیں گے۔

(iv) مقامی حکومت کے ایڈمنسٹریٹرز عام انتخابات کے اعلان سے لے کر نتائج کے اعلان تک صوابدیدی فنڈ میں سے کسی گرانٹ یا ادائیگیوں کی منظوری نہیں دیں گے۔

(v) عام انتخابات کا اعلان ہونے کے بعد سے مقامی حکومتیں اور دوسرے حکام حسب ذیل کام نہیں کریں گے:

(ا) کسی صورت میں مالی گرانٹس کا اعلان یا اس کا وعدہ کرنا۔

(ب) کسی قسم کے پراجیکٹس یا سکیموں کا سنگ بنیاد وغیرہ رکھنا (سوائے سول ملازمین کے)۔

1- سٹیزن گروپ برائے الیکٹورل پراسیس کا مجوزہ ضابطہ اخلاق 1997ء اور 2002ء کے عام انتخابات کے ضابطہ ہائے اخلاق اور ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ انڈیا سے اخذ کیا گیا ہے۔

(ج) کوئی پراجیکٹ شروع کرنے کا وعدہ کرنا جیسے سڑکوں کی تعمیر، پینے کے پانی کی فراہمی وغیرہ یا
(د) ہنگامی بنیاد پر تقرریاں کرنا جو ووٹروں پر کسی فرد یا پارٹی کے حق میں اثر انداز ہو سکتی ہوں۔
(ہ) ملازمین کا ایک جگہ سے دوسری جگہ تبادلہ کرنا۔

نگران حکومت:

1- انتخابی عرصے کے دوران نگران حکومتیں، پارلیمنٹ میں نمائندگی رکھنے والی سیاسی جماعتوں کے مشورے سے قائم کی جائیں گی۔
2- نگران حکومتیں اور ان کے وزراء، وزرائے اعلیٰ اور وزیراعظم غیر جانبدار ہوں گے۔
3- نگران وزیراعظم اور وزرائے اعلیٰ کے علاوہ نگران کابینہ کے وزراء بھی عام انتخابات کے اعلان کے بعد کسی اسمبلی کے آئندہ انتخاب میں حصہ لینے کے اہل نہیں ہوں گے۔
4- نگران کابینہ، وزیراعظم یا وزرائے اعلیٰ اس امر کو یقینی بنائیں گے کہ ان کے خلاف کوئی ایسی شکایت پیدا نہ ہو کہ انہوں نے اپنے منصب کو کسی فریق کی انتخابی مہم کے مقاصد یا کسی سیاسی جماعت یا امیدوار کے فائدے کیلئے استعمال کیا۔

عمومی رہنما خطوط:

(1) عوامی رقوم سے شائع ہونے والے کسی اشتہار، نوٹس یا اعلان میں کسی سرکاری عہدیدار یا ریاستی یا منتخب عہدے پر فائز شخص کے بارے میں یہ تاثر قائم کرنے کیلئے کہ وہ کسی سکیم، پراجیکٹ، ترقیاتی منصوبے، آئیڈیالوجی یا ویژن کی ابتدا کرنے والا، اس کا سپانسر، پروموٹر یا آرگنائزر رہے، کوئی واضح یا درپردہ حوالہ دیا جائے گا نہ اس کا نام لیا جائے اور نہ اس کے عہدے کا ذکر کیا جائے گا۔ اس کی تصویر بھی شامل نہیں کی جا سکے گی۔
(2) سیاسی جماعتیں کسی ایسے خیال کی تشہیر کریں گی نہ کسی ایسے فعل کا ارتکاب کریں گی، جو کسی انداز میں بھی نظریہء پاکستان، پاکستان کی حاکمیت اعلیٰ، اس کی سالمیت وسلامتی یا اخلاقیات یا امن عامہ یا پاکستانی عدلیہ کی سالمیت وآزادی کے منافی ہو یا جس کے ذریعے عدلیہ یا مسلح افواج پاکستان کے پیشہ وارانہ کردار کو بدنام کرنے یا ان کی تضحیک کی کوشش کی گئی ہو۔
(3) دوسری سیاسی جماعتوں کے خلاف تنقید کو ان کی پالیسیوں، پروگراموں اور ماضی کے ریکارڈ اور کارکردگی تک محدود رکھا جائے گا۔ سیاسی پارٹیاں اور امیدوار دوسری پارٹیوں کے رہنماؤں اور کارکنوں کی نجی زندگی کے ان تمام پہلوؤں پر تنقید سے گریز کریں گے جن کا ان کی سیاسی سرگرمیوں اور عوامی زندگی سے کوئی تعلق نہیں۔ دوسری جماعتوں یا ان کے کارکنوں پر غیر مصدقہ الزامات یا تحریف شدہ باتوں کی بنیاد پر تنقید کرنے کی ہرگز اجازت نہیں ہوگی۔
(4) سیاسی جماعتیں اور امیدوار ایسی تقاریر کرنے سے باز رہیں گے جو علاقائی اور فرقہ وارانہ جذبات کو یا جنسی تفریق، ذات برادری اور زبان کی بنیاد پر جذبات کو مشتعل کرنے کا باعث بن سکتی ہوں۔ انتخابی پروپیگنڈے کیلئے مساجد اور دوسری عبادت گاہوں کو بطور فورم استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔
(5) سیاسی جماعتوں، امیدواروں اور سیاسی کارکنوں کو جنس، نسل، مذہب یا ذات برادری کی بنیاد پر کسی شخص کے خلاف یہ پروپیگنڈا کرنے کی اجازت نہیں ہوگی کہ اسے انتخاب میں حصہ نہیں لینا چاہئے۔ سیاسی جماعتوں کے عہدیدار، امیدوار اور دیگر افراد عورتوں کو حق رائے دہی سے محروم کرنے یا الیکشن میں امیدوار بننے سے روکنے کی کوشش نہیں کریں گے اور نہ وہ ایسے کسی معاہدے میں شامل ہوں گے۔
(6) کوئی شخص یا سیاسی جماعت کسی سرکاری جائیداد یا سرکاری جگہ پر اپنا یا اپنی پارٹی کا جھنڈا لہرائے گا نہ اسے نصب کرے گا۔
(7) مکانوں کی چھتوں پر جماعتوں کے جھنڈے لہرانا ممنوع ہوگا۔ پارٹیوں کے جھنڈے صرف پارٹیوں کے عام دفاتر اور انتخابی دفاتر پر لہرانے کی اجازت ہوگی۔
(8) انتخابات میں حصہ لینے والی پارٹیاں اور امیدوار اپنے مجموعی ترقیاتی پروگراموں کا اعلان کر سکیں گے، لیکن انتخابی شیڈول کا اعلان ہو جانے کے بعد پولنگ کے دن تک کوئی امیدوار یا اس کی جانب سے کوئی اور شخص کھلے عام یا رازداری سے اپنے حلقے کے کسی ادارے یا کسی دوسرے ادارے کو کوئی چندہ یا عطیہ نہیں دے گا۔ علاوہ ازیں وہ متعلقہ حلقے میں کوئی ترقیاتی منصوبہ شروع کرنے کا وعدہ بھی نہیں کرے گا۔

(9) تمام جماعتیں اور امیدوار پوری دیانتداری سے تمام ایسی سرگرمیوں سے اجتناب کریں گے جو انتخابی قانون کے تحت ''بددیانتی پر مبنی کارروائیاں'' اور جرم تصور ہوتی ہیں، مثلاً ووٹروں کو رشوت پیش کرنا، انہیں ڈرانا دھمکانا، جعلی ووٹ بھگتانا، پولنگ سٹیشن سے 400 گز کے دائرے میں کنویسنگ کرنا، الیکشن کمیشن آف پاکستان کی طرف سے انتخابی مہم کی مدت ختم ہونے سے قبل 48 گھنٹوں کے دوران جلسہء عام کرنا۔

(10) سیاسی جماعتیں، ان کے امیدوار، ایجنٹ یا کارکن دوسروں کو انتخاب میں کھڑا ہونے یا بیٹھ جانے کی ترغیب دلانے کیلئے یا انہیں اپنے امیدوار کو دستبردار کرانے یا کھڑا رکھنے کیلئے کوئی تحفہ دیں گے نہ کسی اور طریقے سے انہیں ممنون کرنے کی کوشش کریں گے۔

(11) سیاسی پارٹیاں اور امیدوار کسی شخص کی سیاسی آراء یا سرگرمیوں کے کتنے ہی شاکی کیوں نہ ہوں ہر فرد کی پُرامن اور خلل سے پاک گھریلو زندگی کا احترام ملحوظ رکھا جائے گا۔کسی فرد کے خیالات اور سرگرمیوں کے خلاف بطور احتجاج ہرگز اس کے گھر کے سامنے مظاہرہ کرنے یا دھرنا دینے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(12) کوئی سیاسی جماعت یا امیدوار اپنے کسی پیروکار کو کسی شخص کی نجی یا سرکاری زمین کو اور بلڈنگ اور کمپاؤنڈ وغیرہ کو اس کے مالک کی اجازت کے بغیر استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔وہ مالک کی اجازت کے بغیر وہاں جھنڈے، بینر، پیسٹنگ نوٹس وغیرہ نہیں لگاسکیں گے اور نہ نعرے وغیرہ لکھیں گے۔

(13) سیاسی جماعتیں اور امیدوار یقین دلائیں گے کہ ان کے حامی دوسری جماعتوں کی طرف سے منعقدہ جلسوں اور جلوسوں کو الٹانے کی کوشش نہیں کریں گے۔کسی سیاسی جماعت کے کارکن اور ہمدرد کسی دوسری جماعت کے جلسوں میں گڑبڑ نہیں کریں گے۔

(14) کوئی پارٹی اپنا جلوس اس طرف نہیں لے جائے گی، جہاں کسی دوسری پارٹی کا جلسہ ہو رہا ہوگا۔کسی پارٹی کی طرف سے چسپاں کئے گئے پوسٹروں کو دوسری پارٹی کے کارکن وہاں سے ہٹائیں گے نہ انہیں مسخ کریں گے اور نہ نقصان پہنچائیں گے۔

(15) سیاسی جماعتیں اور ان کے امیدوار ٹریفک جام اور عوام کی مشکلات کے پیش نظر بڑی بڑی گلیوں، سڑکوں اور چوکوں میں عوامی جلسے اور ریلیاں منعقد نہیں کریں گے۔

(16) امیدوار کی پارٹی یا امیدوار خود مجوزہ جلسے سے تین روز قبل اس کے مقام اور وقت کے بارے میں مقامی پولیس کو مطلع کرے گا تاکہ پولیس ٹریفک کنٹرول اور امن عامہ کے تحفظ کے لئے ضروری انتظامات کر سکے۔

(17) پارٹی یا امیدوار اس بات کا پتہ لگائے گا کہ آیا جلسے کے لئے جو جگہ تجویز کی گئی ہے، وہاں جلسے پر پابندی کا کوئی حکم نافذ العمل تو نہیں۔اگر کوئی ایسا حکم موجود ہوگا تو وہ سختی سے اس کی پابندی کریں گے اور اگر ایسے کسی حکم سے استثناء لیا جاسکتا ہوگا تو اس کے لئے مناسب وقت پر درخواست جمع کرائی جائے گی۔

(18) کسی جلسے کا منتظم متعینہ پولیس سے مسلسل تعاون طلب کرتا رہے گا، تاکہ ایسے افراد سے نبٹا جاسکے جو جلسے میں مداخلت کرسکتے ہیں۔منتظمین جلسہ ایسے افراد کے خلاف اپنے طور پر کوئی اقدام نہیں کریں گے۔

(19) جلوس نکالنے والی پارٹی یا امیدوار کو جلوس سے پہلے اس کے وقت، جگہ اور راستے (روٹ) کا تعین کرنا ہوگا اور یہ بھی بتانا ہوگا کہ جلوس کس وقت اور کس جگہ جا کر ختم ہوگا۔عام حالات میں اس پروگرام سے کوئی انحراف نہیں کیا جائے گا۔جلوس کے منتظمین کم از کم تین روز پہلے مقامی پولیس کے حکام کو پروگرام کے بارے میں مطلع کریں گے، تاکہ وہ ضروری انتظامات کرسکیں۔

(20) منتظمین کو یہ معلوم کرنا ہوگا کہ جن بستیوں میں سے جلوس نکالا جارہا ہے، وہاں کوئی پابندی تو عائد نہیں کی گئی اور اگر ایسا ہو تو اسے پوری طرح ملحوظ رکھا جائے گا، الا یہ کہ مجاز حکام کی طرف سے جلوس کو ان پابندیوں سے مستثنیٰ قرار دے دیا جائے۔ٹریفک کے قواعد وضوابط کی بھی مکمل پابندی کی جائے گی۔

(21) جلوس کے منتظمین جلوس کو گزارنے کے لئے پیشگی ایسے مناسب انتظامات کریں گے کہ ٹریفک میں کوئی رکاوٹ یا خلل واقع نہ ہو۔اگر جلوس بہت زیادہ لمبا ہوگا تو اسے مناسب ٹکڑوں میں تقسیم کردیا جائے گا، تاکہ درمیان میں مناسب وقفے پیدا کئے جاسکیں، خصوصاً ان مقامات پر جہاں روڈ جنکشن آرہے ہوں، وہاں رُکے ہوئے ٹریفک کو راستہ دیا جاسکے اور ٹریفک جام کی نوبت نہ آئے۔

(22) جلوسوں کو اس طرح سے منظّم کیا جائے گا کہ وہ جہاں تک ممکن ہو سڑک کے ایک کنارے کو استعمال کریں اور اس ضمن میں پولیس کے ستورے اور ہدایات کا مکمل احترام کیا جائے۔

(23) اگر دو یا دو سے زیادہ سیاسی پارٹیاں یا امیدوار ایک ہی روٹ یا اس کے بعض حصوں سے کم وبیش ایک ہی وقت پر جلوس لے جانا چاہتے ہوں تو جلوسوں کے منتظمین اس سے قبل آپس میں رابطہ پیدا کریں گے اور مناسب تدابیر اختیار کرنے کا فیصلہ کریں گے، تاکہ جلوسوں میں کوئی تصادم نہ ہو اور ٹریفک میں بھی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔تسلی بخش

انتظام طے کرنے کے لئے مقامی انتظامیہ سے مدد لی جائے گی۔اس مقصد کے لئے پارٹی جلد از جلد مقامی انتظامیہ سے رابطہ کرے گی اور جلوس کی تاریخ سے کم از کم 5 روز قبل اسے ضرور مطلع کردے گی۔

(24) جلسوں، جلوسوں یا پولنگ کے دوران لوگوں کو تشدد پر ابھارنا یا تشدد کرنا سختی سے ممنوع ہوگا۔

(25) عوامی جلسوں اور جلوسوں میں مہلک ہتھیار اٹھا کر چلنے کی اجازت نہیں ہوگی اور اس سلسلے میں قانونی ضابطوں کی سختی سے پابندی کرائی جائے گی۔عوامی اجتماعات میں پٹاخے (کریکر) چلانے اور دوسری دھماکہ خیز چیزیں استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(26) عوامی رقوم سے اخبارات اور دوسرے ذرائع ابلاغ میں کوئی اشتہار نہیں دیا جائے گا۔انتخابی عرصے کے دوران سرکاری ذرائع ابلاغ پر سیاسی خبروں کی جانبدارانہ کوریج نہیں کی جائے گی اور برسر اقتدار جماعت کی جیت کے امکانات کو بڑھانے کے لئے اس کی کارکردگی کی تشہیر سے مکمل گریز کیا جائے گا۔

(27) تمام سیاسی جماعتیں اور امیدوار:

(i) الیکشن ڈیوٹی پر مامور افسروں سے تعاون کریں گے تاکہ نظم وضبط کے مطابق پُر امن پولنگ کو یقینی بنایا جاسکے، اور ووٹروں کو اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کی مکمل آزادی ہو، ان کی راہ میں کوئی تنگی پیدا کی جائے نہ رکاوٹ ڈالی جائے۔

(ii) وہ اپنے مجاز کارکنوں کو مناسب بیج اور شناختی کارڈ فراہم کریں گے۔

(iii) وہ بالاتفاق ووٹروں کو سادہ (سفید) کاغذ پر شناختی سلپیں جاری کریں گے اور ان پر کوئی نشان اور امیدوار یا پارٹی کا نام درج نہیں ہوگا۔

(iv) سیاسی پارٹیوں اور امیدواروں کی طرف سے پولنگ سٹیشنوں کے نزدیک نصب کئے جانے والے کیمپوں میں غیر ضروری ہجوم جمع نہیں ہونے دیں گے تاکہ مختلف پارٹیوں اور امیدواروں کے کارکنوں اور حامیوں کے درمیان تصادم اور کشیدگی سے بچا جاسکے۔

(v) اس امر کو یقینی بنائیں گے کہ امیدواروں کے کیمپ سادہ ہوں۔ان میں پوسٹر، جھنڈے، انتخابی نشانات یا کسی دوسرے اشتہاری مواد کی نمائش نہ کی گئی ہو۔

(28) ووٹروں، امیدواروں یا بااختیار ایجنٹوں کے سوا کوئی شخص الیکشن کمیشن یا متعلقہ صوبائی الیکشن کمشنر یا ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر کی طرف سے جاری کردہ باضابطہ پاس کے بغیر کسی پولنگ بوتھ میں داخل نہیں ہوسکے گا۔

(29) کوئی شخص یا سیاسی جماعت حسب ذیل سائز کے پوسٹروں وغیرہ سے زیادہ بڑے سائز کے پوسٹر، بینر اور ہورڈنگ نہیں لگائے گا:

(ا) پوسٹر	1 ft.x 1.5 ft.
(ب) ہورڈنگ	3x5ft
(ج) بینر	3x9ft

(30) "4"x4 سائز کے سٹکر اور "9"x6 سائز کے کتابچے اور ہینڈ بل استعمال کرنے کی بھی اجازت ہوگی۔

(31) کوئی امیدوار یا سیاسی جماعت قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی کی نشستوں کیلئے الیکشن کمیشن کی طرف سے مقررہ انتخابی اخراجات کی حد سے قطعاً تجاوز نہیں کرے گی۔

(32) ہر سیاسی جماعت اپنی انتخابی مہم کے ایک حصے کے طور پر اشتہارات شائع کرسکتی یا کراسکتی ہے اور اشتہاری نشریات کا بھی اہتمام کرسکتی یا کراسکتی ہے تاہم ایسی مطبوعات، نشریات یا اشتہارات کی مجموعی لاگت 5 کروڑ روپے سے زیادہ نہیں ہوگی۔

(33) انتخابی جلسوں کے سوا انتخابی مہم کے دوران اور کہیں لاؤڈ سپیکر استعمال نہیں کیا جائے گا۔

(34) کوئی سیاسی جماعت یا امیدوار، بسوں، ٹرکوں یا دوسری گاڑیوں پر مشتمل جلوس یا مشعل بردار جلوس نہیں نکالے گا۔

(35) کسی امیدوار کی طرف سے الیکٹرانک میڈیا پر انتخابی اشتہار نشر کرانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(36) یہ ضابطہء اخلاق قومی اسمبلی کی مقررمیعاد کے اختتام سے 6 ماہ قبل یا الیکشن کے اعلان کی تاریخ (دونوں میں سے جو پہلے آئے) سے نافذ العمل ہوگا۔

Pakistan Institute of Legislative Development And Transparency - PILDAT
No. 7, 9th Avenue, F-8/1, Islamabad, Pakistan
Tel: (+92-51) 111 123 345   Fax: (+92-51) 226 3078
E-mail: info@pildat.org   URL: www.pildat.org